خرید و فروخت کی چند احتیاطیں

23-NOVEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے:

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِی عَشْرًا اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نے فرمایا: جس نے صبح و شام مجھ پر 10، 10 بار درودِ پاک پڑھا بروزِ قیامت اُس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔ [2]

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [3] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گِری ہوئی ایک کھجور کھانے کا وبال

ایک بہت بڑے اور مشہور و مَعْرُوف ولیُ اللہ ہوئے ہیں: حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ نے اپنی زندگی کا کافِی حصّہ سَفَر میں گزارا، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے بَیتُ الْمُقَدَّس (یعنی مسجدِ اَقْصیٰ) میں رات گزاری، میں نے دیکھا: رات کے کسی پہر وہاں 2

323

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب: النوافل، صفحہ: 223، حدیث: 19۔
2 ...بخاری، کتاب: بَدءُ الْوَحی، باب: کیف کان بدء الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

فرشتے آئے،ان میں سے ایک فرشتے نے دوسرے سے کہا: یہاں کون انسان ہے؟ دوسرا بولا: یہ ابراہیم بن اَدْہَم ہیں۔پہلے فرشتے نے کہا: وہ ابراہیم بن اَدْہَم...!! انہیں تواب اُن کے درجے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ دوسرے فرشتے نے پوچھا: کس سبب سے؟ پہلے فرشتے نے کہا: ایک مرتبہ ابراہیم بن اَدْہَم بصرہ میں تھے، انہوں نے ایک دُکان سے کھجوریں خریدیں، جب وہ کھجوریں لے کر جانے لگے تو دیکھا؛ ایک کھجور گِری پڑی ہے، وہ سمجھے کہ شاید یہ میری کھجور گِری ہے، لہٰذا اُنہوں نے وہ کھجور اُٹھا کر کھالی، چونکہ وہ کھجور ان کی نہیں بلکہ دکاندار کی تھی اور انہوں نے دُوسرے کی کھجور کھا لی تھی، لہٰذا اللہ پاک نے انہیں اِن کے درجے سے مَعْزول فرما دیا۔

حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے فرشتوں کی یہ گفتگو سُنی تو فوراً بصرہ پہنچا، اُس دکاندار کی کھجور اسے واپس لوٹائی اور واپَس آگیا۔ رات ہوئی تو پھر میں نے 2 فرشتوں کو دیکھا، وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے، ایک نے دوسرے سے کہا: یہ وہی ابراہیم بن اَدْہَم ہیں، جنہوں نے کھجور کے مالِک کو کھجور لوٹا دی تو اللہ پاک نے انہیں دوبارہ اِن کا پہلے والا مقام عَطا فرما دیا۔ (1)

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:179، جلد:2، صفحہ:136۔

اَوْلیائے کرام پر اللہ پاک کی خاص کرم نوازی

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلیائے کرام کی بھی نِرالی شانیں ہیں...!! یہ بلند رُتبہ حضرات گُناہوں سے معصوم نہیں ہوتے البتہ محفوظ ہوتے ہیں، مَعْصُوم صِرف انبیائے کرام علیہم السّلام اور فرشتے ہیں، اَوْلیائے کرام معصوم نہیں، ان سے بھی گُناہ ہو سکتے ہیں مگر اللہ پاک کی اپنے محبوب بندوں پر خاص کرم نوازی ہوتی ہے، ان سے اگر جانے انجانے میں کبھی کوئی خطا ہو ہی جائے تو انہیں ان کی خطا سے آگاہ کر دیا جاتا ہے اور یہ فوراً توبہ کرکے گُناہ کی گندگی کو خود سے دُور کر دیتے ہیں۔

اللہ پاک پارہ:9، سورۂ اعراف، آیت:201 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ(۲۰۱) (پارہ:9، سورۂ اعراف:201)	ترجمہ کنز العرفان: بیشک پرہیزگاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اُسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مومن متقی کی فطرت شیطانی وسوسوں اور ابلیسی خیالات کو قبول نہیں کرتی، اگر کبھی مومن کو یہ چیزیں (مثلاً شیطانی وسوسے، ابلیسی خیالات، جانے انجانے کی کوئی خطا وغیرہ) پیش آجائیں تو اللہ پاک کی طرف سے انہیں وہ خطا یاد دِلا دِی جاتی ہے، یُوں یہ اس گندگی سے خُود کو پاک کر لیتے ہیں۔ مفتی صاحِب مزید فرماتے ہیں: مومن متقی فرشتوں کے گروہ سے ہے کہ اس کی اور فرشتوں کی فطرت یکساں ہے، یہ حضرات بشر صُورت، مَلَک سِیرت

(یعنی دِکھنے میں انسان اور سیرت میں فرشتہ صِفَّت)ہوتے ہیں۔ (1)

اللہ پاک ہمیں بھی اَوْلیائے کرام کا فیضان نصیب فرمائے،کاش!ہمیں بھی تقویٰ کی دولت ملے، ہم گُناہوں سے بچیں اور نیکیوں والی زِندگی گزارنے میں کامیاب ہو جائیں۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خریدو فروخت میں احتیاط برتیئے!

اے عاشقانِ رسول!ہم نے حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایمان افروز اور سبق آموز واقعہ سُنا،اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ دِین میں خریدو فروخت کی کتنی اہمیت ہے۔ ذرا غور فرمایئے!حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وِلایت کے بلند ترین مقام پر فائِز تھے، آپ کے اسی مقام و مرتبے کی وجہ سے آپ کو **سلطان ابراہیم** بھی کہا جاتا ہے، اتنے بڑے ولیِ کامِل سے خریدو فروخت کے دوران وہ بھی انجانے میں صِرف ایک خطا ہوئی، زمین پر گری ہوئی کھجور ان کی نہیں، دُکاندار کی تھی مگر آپ نے اپنی سمجھ کر اُٹھا لی، اس ایک کھجور کی وجہ سے آپ کے درجات میں کمی کر دی گئی۔

آہ! آج کل ہمارے ہاں تو حال ہی بے حال ہے ❁لوگ بغیر پوچھے دوسروں کی چیزیں ہڑپ کر جاتے ہیں ❁ گاہک دُکاندار کو اور دُکاندار گاہکوں کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں ❁ کبھی نوٹوں کی گڈی میں نقلی نوٹ چھپا کر دُکاندار کو تھما دیا جاتا ہے ❁ دُکاندار کی چیزیں اُٹھا کرنا حق پھانک جاتے ہیں ❁سبزیوں اور پھلوں کی ریڑھیوں سے چُپ چاپ کچھ نہ کچھ اُٹھا

1 … تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت: 201، 202، جلد:9، صفحہ:460 بتغیر قلیل۔

کر اپنی ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی چپل بغیرِ اجازت اِستعمال کرنا، یا اپنی چپل سے کسی اور کی چپل تبدیل کرنے کو تو شاید بُرا ہی نہیں سمجھا جاتا، یہ بہت تکلیف دہ معاملہ ہے، روزمرہ کے کئی ایک اور ایسے معاملات بھی ہیں جن میں بِلااجازتِ شرعی دُوسروں کی چیزیں اِستعمال کرنا کوئی عیب نہیں سمجھا جاتا، بسا اوقات دکاندار ایک دوسرے کی چیزیں چُپ کر کے اُٹھا کر اِستعمال بھی کرتے رہتے ہیں اور سامنے والے کو پتہ بھی نہیں چلتا ہو گا، ایسے نادانوں کو سمجھنا چاہیے، عبرت لینی چاہیے، بظاہِر معمولی نَظَر آنے والی چیز بھی اگر بغیر اجازت استعمال کر ڈالی اور روزِ قیامت پکڑے گئے تو ہمارا کیا بنے گا؟

خِلال کا وبال

مشہور تابعی بزرگ حضرت وہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، اس نے اپنے پچھلے تمام گُناہوں سے توبہ کی، 70 سال تک لگاتار اس طرح عبادت کرتا رہا کہ دِن کو روزہ رکھتا اور رات کو جاگ کر عبادت کرتا، نہ کوئی عمدہ غذا کھاتا، نہ کسی سائے کے نیچے آرام کرتا۔ جب اس عبادت گزار کا انتقال ہوا تو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میرا حِساب لیا، پھر سارے گُناہ بخش دیئے مگر ایک لکڑی جس سے میں نے اس کے مالِک کی اجازت کے بغیر دانتوں میں خِلال کر لیا تھا، وہ معاف کروانا رہ گیا تھا، اس کی وجہ سے اب تک جنّت سے روک دیا گیا ہوں۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1…تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، صفحہ: 47۔

دِین میں خرید و فروخت کی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! دِین میں خرید و فروخت کی بہت اہمیت ہے، ظاہِر ہے خرید و فروخت میں بے احتیاطی برتنا دوسروں کا مال ناحق کھانے یعنی اپنا پیٹ حرام سے بھرنے کا سبب بن سکتا ہے، اس لئے محتاط رہ کر، نہایت ایمانداری کے ساتھ خرید و فروخت کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ ہمارے وُجُود میں سب سے اَہم عُضْو ہمارا دِل ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَا وَ اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً، اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَ اِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ سُن لو! بے شک جسم میں ایک خون کا لوتھڑا ہے، جب وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک ہو جاتا ہے، جب وہ خون کا لوتھڑا خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے، سُنو...!! وہ خون کا لوتھڑا دِل ہے۔[1]

معلوم ہوا؛ ہمارا سب سے اَہَم عُضْو ہمارا دِل (*Heart*) ہے، یہ سدھر جائے تو پُورا انسان سُدھر جاتا ہے اور اگر دِل بگڑ جائے تو پُورے کا پُورا انسان بگڑ جاتا ہے اور دِل کے **اس شیشے کو صاف شفّاف بنانے والی سب سے اَہَم چیز رِزْقِ حلال ہے۔ چنانچہ**

دِل چمکانے والی بنیادی چیز

حضرت عُمر بن صالِح رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، میں نے پوچھا: اے امام! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، دِل نرم کیسے ہوتے ہیں؟ یہ سُوال سُن کر امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے سَر مبارک جھکا لیا،

1... بخاری، کتاب: الایمان، صفحہ: 84، حدیث: 52۔

www.dawateislami.net

کچھ دیر بعد سَر اُٹھا کر فرمایا: بیٹا! حلال مال (دِل کو نرم کرتا ہے)۔

حضرت عمر بن صالِح فرماتے ہیں: اپنے سُوال کا جواب سُن کر میں واپس آگیا، راستے میں مجھے حضرت بشر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ملے، میں نے ان سے پوچھا: عالی جاہ! دِل نرم کیسے ہوتے ہیں؟ فرمایا: اللہ پاک کے ذِکْر سے۔ میں نے عرض کیا: امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا تھا، اتنا سُنتے ہی حضرت بِشر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خوشی سے فرمایا: واہ... (کیا بات ہے)۔ انہوں نے تمہیں کیا بتایا؟ میں نے عرض کیا: امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: حلال کھانے سے دِل نرم ہوتا ہے۔ فرمایا: امام نے اَصْل بنیاد بتائی (یعنی اَصْل یہی ہے کہ دِل رِزْقِ حلال ہی سے نرم ہوتا ہے)۔ حضرت عمر بن صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت عبدُ الوَہّاب وَرّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ہوئی، میں نے ان سے بھی وہی سوال پوچھا: انہوں نے بھی فرمایا: اللہ پاک کے ذِکْر سے دِل نرم ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا: میں امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا تھا، اتنا سُنتے ہی ان کا چہرہ خوشی سے کھل اُٹھا، فرمایا: امام احمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تمہیں کیا جواب دیا؟ میں نے عرض کیا: امام صاحِب فرماتے ہیں: دِل کی نرمی رِزْقِ حلال میں ہے۔ حضرت عبدُ الوَہّاب وَرّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی وہی بات کہی، فرمایا: امام صاحِب نے اَصْل بنیاد بتائی ہے (واقعی حلال کھانے کے بغیر دِل ہرگز صاف نہیں ہو سکتا)۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! 3 اَوْلیائے کرام کی گواہی ہے کہ دِل کی نرمی اور صَفائی کے لئے سب سے اَہَم چیز حلال کھانا ہے۔ اس سے اندازہ لگایئے! خرید و فروخت

1...حلیۃ الاولیاء، جلد: 9، صفحہ: 193، رقم: 13663 ملتقطاً۔

میں احتیاط برتنا، نہایت ایمانداری کے ساتھ خرید و فروخت کرنا کتنا ضروری ہے، اگر ہم نے چیزیں خریدنے یا بیچنے میں بے احتیاطی کی اور خدانخواستہ دوسرے کی چیز ناحق ہمارے پاس آگئی تو یہ ایک بظاہِر معمولی نظر آنے والی غلطی دِل کی دُنیا کو اُجاڑ کر رکھ دے گی۔ اس لئے خرید و فروخت میں احتیاط برتنا انتہائی ضروری ہے۔

زُہد کے موضوع پر انوکھی کتاب

امام اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے نہایت ہونہار شاگرد امام محمد بن حَسَن شَیْبانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے ایک مرتبہ کسی نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ زُہد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی) کے موضوع پر ایک کتاب لکھ دیجئے! فرمایا: میں اس موضوع کی کتاب لکھ چکا ہوں۔ پوچھا: وہ کونسی؟ فرمایا: کِتَابُ الْبِیُوْع یعنی میری وہ کتاب جس میں خرید و فروخت کے اَحْکام بیان کئے گئے ہیں۔[1]

یعنی جو خرید و فروخت کے احکام نہیں جانتا، وہ حرام سے نہیں بچ سکتا اور جو حرام سے نہ بچ سکے، وہ زُاہد کیسے بن جائے گا؟ معلوم ہوا اَصْل میں زاہِد، دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والا، دُنیا کی محبّت سے بچنے والا، متقی پرہیز گار وہی ہے جو خرید و فروخت میں شرعی احتیاط برتنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ بازار اَصْل میں وہ جگہ ہے جہاں دُنیا اور مال و دولت کی محبّت اپنا رنگ دکھاتی ہے، پہاڑوں اور غاروں میں تنہا رہ کر عِبادت کر لینا نسبتاً آسان ہے مگر بازار میں جب شیطان پُورے لشکر کے ساتھ حملے کر رہا ہو، نفسِ اَمّارہ ورغلا رہا ہو، مال و دولت کی محبّت زور پکڑ رہی ہو، اس وقت نفس و شیطان کے حملوں سے بچ کر پُوری ایمانداری اور شرعی اَحْکام کی پاسداری کرنا بہت مشکل ہے، لہٰذا اَصْل زاہِد، دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والا

1…المبسوط للسرخسی، کتاب البیوع، جز:12، جلد:6، صفحہ:128۔

وہی ہے جو دُنیا میں اُتر کر بھی اپنے دِل کو دُنیا سے بچا لیتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازِم ہے کہ ہم اچھے اور سچّے تاجِر بھی بنیں اور سچّے خریدار بھی بنیں۔ آیئے! کھری تجارت کرنے والے خوش نصیب تاجروں کے فضائل پر چند احادیث سنتے ہیں:

(1): امانت دار تاجِر اَنبیا کے ساتھ ہو گا

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ، وَالصِّدِّیْقِیْنَ، وَ الشُّھَدَاءِ** سچّا اور اَمانت دار تاجر روزِ قیامت انبیائے کرام، صِدِّیْقِیْن اور شُہَدا کے ساتھ ہو گا۔ [1]

(2): دُنیا کا مال حلال ذریعے سے کمانے والے کی فضیلت

ترمذی شریف میں حدیثِ پاک ہے، محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اِنَّ التُّجَّارَ یُحْشَرُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ وَصَدَقَ** یعنی روزِ قیامت سارے تاجر بدکار اُٹھائے جائیں گے مگر وہ جو تقویٰ اپنائے، نیکی و بھلائی کرے اور سچ بولے۔ [2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: پرہیز گاری سے مراد ہے: گناہِ کبیرہ سے خصوصًا اور گناہِ صغیرہ کی عادت سے عمومًا بچتے رہنا۔ نیکی سے مراد ہے اپنے کاروبار کو دھوکہ، خیانت سے محفوظ رکھنا، سچ سے مراد سودے کے متعلق صاف بات کرنا اگر عیب دار ہو تو اس کو بے عیب ثابت کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ قیامت میں سارے تاجر فاسق و فاجر ہوں گے

323

1…ترمذی، کتاب: البیوع، باب: ماجاء فی التجار، صفحہ: 316، حدیث: 1209۔

2…ترمذی، کتاب: البیوع، باب: ماجاء فی التجار، صفحہ: 316، حدیث: 1210۔

سوائے اُن کے جن میں یہ 3 صفات ہوں، پرہیز گاری، بھلائی، سچائی۔ [1]

(3): خریدو فروخت میں نرمی کی فضیلت

حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَحِمَ اللّٰہُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ، وَاِذَا اشْتَرٰی، وَاِذَا اقْتَضٰی۔ اللہ پاک اس شخص پر رحمتیں کرے جو نرم ہو جب بیچے اور خریدے اور جب تقاضا کرے۔ [2]

بیچنے میں نرمی یہ ہے کہ گاہک کو کم یا خراب چیز دینے کی کوشش نہ کرے اور خریدنے میں نرمی یہ ہے کہ قیمت کھری دے اور بخوبی ادا کرے، بیوپاری (مثلاً دُکاندار) کو پریشان نہ کرے، تقاضے میں نرمی یہ ہے کہ جب اس کا کسی پر قرض ہو تو نرمی سے مانگے اور مجبور مقروض کو مہلت دیدے، اس پر تنگی نہ کرے جس میں یہ 3 صفتیں جمع ہوں وہ اللہ کا مقبول بندہ ہے۔ [3]

نفل عِبادت سے اَفضَل عمل

امام غزالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ احیاءُالعلوم میں فرماتے ہیں: تجارت میں راہِ حق پر چلنا مستقل مزاجی سے نفل عبادات کرنے سے زیادہ مشکل ہے، اسی لئے ایک بزرگ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنَ الْمُتَعَبِّدِ یعنی سچا تاجر اللہ پاک کے نزدیک عبادت گزار سے افضل ہے۔ [4]

اللہ پاک ہمیں خرید و فروخت کے معاملے میں احتیاط برتنے، ایمانداری اپنانے کی

323

1…مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:245۔

2…بخاری، کتاب: البیوع، باب: السھولۃ والسماحۃ، صفحہ: 541، حدیث: 2076۔

3…مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:242۔

4…احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب والمعاش، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:95۔

توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خرید و فروخت کے اَحْکام سیکھ لیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! تجارت یا خرید و فروخت ایک مشکل موضوع ہے، اس کے بہت باریک اَحکَام و مسائِل ہیں، ظاہِر ہے مختصر سے بیان میں یہ سب اَحْکام و مسائِل بیان نہیں ہو سکتے۔ البتہ جو تاجِر ہے، اس پر تجارت کے اور جو خریدار ہے، اس پر خریداری کے ضروری اَحْکام سیکھنا فرض ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ دارُ الافتاء اہلسنت موبائل ایپلی کیشن موجود ہے، اس میں دوسری بہت ساری دِینی معلومات کے ساتھ ساتھ پُورا تجارت کورس بھی الگ سے شامِل کیا گیا ہے، اس کے عِلاوہ خرید و فروخت سے متعلق فتاویٰ جات بھی موجود ہیں، یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے! ❁ اس کے عِلاوہ مدنی چینل پر ایک پروگرام ہفتہ وار چلتا ہے جس کا نام ہے: **اَحْکامِ تجارت۔** یہ پروگرام سُنا، دیکھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خرید و فروخت اور جدید مارکیٹنگ سے متعلق بہت ساری مفید معلومات حاصِل ہوں گی ❁ بہارِ شریعت، جلد:2، حِصّہ:11 خرید و فروخت کا بیان پڑھ لیجئے! اس سے بھی خرید و فروخت کے بہت سارے اَحْکام و مسائِل سیکھنے کو ملیں گے ❁ 62 صفحات پر مشتمل ایک بہت ہی پیارا رسالہ: **تاجروں کے لئے کام کی باتیں** مکتبۃ المدینہ سے خرید فرمایئے اور پڑھئے! ، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خرید و فروخت کے متعلق بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا ❁ اور ایک مشورہ ہے: دار الافتاء اہلسنت کا نمبر اپنے پاس ضرور محفوظ کر لیجئے! جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو، کسی خاص صُورت سے متعلق شرعی راہنمائی لینی ہو تو کال کر کے مفتیانِ کرام سے راہنمائی لے لیا کیجئے! اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت سارے گُناہوں سے بھی بچ

جائیں گے اور عِلمِ دِین کا بڑا خزانہ بھی ملے گا۔

نقلی نوٹ مت چلایا کیجئے!

اسی طرح گاہک یا خریدار کو بھی چاہئے کہ نقلی یا پھٹے پُرانے نوٹ دھوکے سے چلا ڈالنے سے بچا کریں۔ بہت سارے لوگ اپنے مسلمان بھائیوں کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں ❁ کبھی نوٹوں کی گڈی میں نقلی نوٹ چھپا کر دے جاتے ہیں ❁ کوئی نوٹ پھٹا پُرانا اور چلنے کے قابل نہ ہو تو نئے نئے نوٹوں کے درمیان میں رکھ کر دھوکے سے دُکاندار کو دے کر اس بے چارے کا نقصان کر ڈالتے ہیں۔ اس طرح اپنے مسلمان بھائی کو دھوکہ دینا بہت سخت گُناہ ہے۔

چوری سے زیادہ بُرا گُناہ

اِحْیَاءُ العلوم میں ہے: کھوٹے سِکّوں (یا نوٹوں) کو رواج دینا عام ظلم ہے، اس کا بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ گُناہِ جاریہ بن سکتا ہے، مثلاً ایک شخص نے کسی کو دھوکے سے نقلی نوٹ دے دیا، اب وہ اسے آگے کہیں چلا دے گا، تیسرا چوتھے کو، چوتھا، پانچویں کو یونہی دھوکے سے چلاتا جائے گا، یُوں یہ سب بھی گنہگار ہوں گے اور ان سب کا گُناہ اس پہلے شخص کو ہوگا کہ اُسی نے اس بُرائی کا دروازہ کھولا۔ (1)

ایک بزرگ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک کھوٹا سِکّہ (یا نقلی نوٹ دھوکے سے) چلا دینا چاندی کے 100 سِکّے چوری کر لینے سے زیادہ بُرا ہے کیونکہ چوری ایک گُناہ ہے، جیسے ہی چور نے چوری کی، گُناہ ختم ہو گیا لیکن نقلی نوٹ دھوکے سے چلاڈ النا بُری بدعت، بُرا طریقہ ہے، جسے

1…احیاءالعلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:94 ملخصاً۔

بندہ دِین میں جاری کر دیتا ہے (ہو سکتا ہے کہ جسے اس نے نقلی نوٹ چلایا، وہ آگے کہیں چلائے، وہ اس سے آگے چلائے، یوں یہ معاملہ چلتا جائے گا اور یہ ایک گُناہ گُناہ جارِیہ بن جائے گا)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں گُناہوں کی آفت و نحوست سے محفوظ فرمائے۔ غور فرمایئے! کیسی بدبختی کی بات ہے۔ ذرا تصور تو باندھیئے! جس نے پہلی جگہ نقلی نوٹ دھوکے سے چلایا تھا، ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ خُود تو مَر جائے مگر اس کا چلایا ہوا نقلی نوٹ مارکیٹ میں گھومتا رہے، اگر ایسا ہوا تو اسے قبر میں بھی گُناہ پہنچتا رہے گا۔ آہ! کتنا بدبخت ہے وہ شخص کہ جو قبر میں لیٹا ہے مگر اس کے گُناہوں کا میٹر اب بھی جاری ہے۔

خیر خواہ بن جائیے!

اے عاشقانِ رسول! ایک بہت ہی خوبصُورت مدنی پھول ہے، اگر ہم سب اس مدنی پھول کو اپنی زِندگی میں عَمَلی طور پر نافِذ کر لیں تو خرید و فروخت کے گُناہوں کے ساتھ ساتھ اور بھی کئی گُناہوں سے بچ جائیں گے۔ وہ مدنی پھول کیا ہے؟ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ، حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[2]

ہر وہ کام، ہر وہ بات، ہر وہ معاملہ جو ہم اپنے لئے پسند نہیں کرتے، وہ ہم دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کریں اور ہر وہ کام، بات اور معاملہ جو ہمیں پسند ہے، وہی ہم دوسروں کے

1...احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 94۔

2...بخاری، کتاب: الایمان، باب: من الایمان ان یحب لاخیہ، صفحہ: 74، حدیث: 13۔

لئے بھی پسند کریں۔ یقین مانیئے! یہ ہماری، ہمارے معاشرے کی ترقی کا وہ راز ہے، جسے ہم اپنا لیں تو ہمارا معاشرہ دِنوں میں ترقی کی بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ آپ صحابۂ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے مبارک زمانے کی تاریخ پڑھ کر دیکھ لیجئے! اس وقت مسلمان کامیاب بھی تھے، ترقی یافتہ بھی تھے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ ایک دوسرے کے خیر خواہ تھے، ایک دوسرے کی بھلائی چاہنے والے تھے اور نتیجۃً سب ہی ترقی و کامیابی کی طرف گامزن تھے، جب سے ہمارے دِلوں میں نفرتیں، نااتفاقیاں، مال و دولت کی محبّت آئی ہے، ہم دِن بہ دِن تنزلی کی طرف ہی بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ خدارا! ہم اپنے حال پر غور کریں اور حدیثِ پاک میں بتائے گئے اس عظیمُ الشّان مدنی پھول کو عملی طور پر اپنی زِندگی میں نافذ کر لیں کہ کامل مسلمان وہ ہے جو اپنے لئے پسند کرے، وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔

سودا نہ ہونے کی عجیب وجہ

حضرت سرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیِ کامِل ہیں، آپ تجارت کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے بیچنے کے لئے 60 دِینار (یعنی سونے کے سکّوں) کے بدلے بادام خریدے اور اپنے روزنامچے میں لکھ لیا کہ میں یہ بادام 63 دِینار کے بیچوں گا۔ کچھ ہی دِنوں بعد بادام مہنگے ہو گئے، وہی بادام جو آپ نے 60 دینار کے خریدے تھے، ان کی قیمت 90 دِینار ہو گئی۔ ایک دِن آپ کے پاس ایک شخص آیا: کہا بادام لینے ہیں، فرمایا: لے لو! پوچھا: کتنے کے؟ فرمایا: 63 دِینار کے۔ گاہک بھی نیک آدمی تھا، اس نے کہا: ان باداموں کی قیمت تو مارکیٹ میں 90 دِینار ہو چکی ہے۔ حضرت سرِّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ ان باداموں پر 3 دِینار ہی منافع کماؤں گا، لہٰذا مارکیٹ میں ان کی قیمت جتنی

بھی ہے، میں نے 60 دِینار کے خریدے تھے،اب 63 دِینار ہی کے بیچوں گا۔
اب گاہک کہتا ہے: میں تو 90 دِینار کے خریدوں گا۔ حضرت سرِّی سقطی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرما رہے ہیں: میں تو 63 دِینار کے ہی بیچوں گا، دونوں ایک دوسرے کے اتنے خیر خواہ تھے کہ اُن دونوں کا سودا ہی نہ ہو سکا، گاہک چاہتا ہے؛ دُکاندار کو نفع پہنچے، دُکاندار چاہتا ہے گاہک کا بھلا ہو جائے، بس اسی بحث میں نہ گاہک نے بادام خریدے، نہ حضرت سرِّی سقطی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے بیچے، بالآخر گاہک خالی ہاتھ ہی واپس چلا گیا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک دوسرے کی بھلائی...!! کیا ہم ایسا کرتے ہیں؟ ہمارے ہاں تو گاہک اور دُکاندار کے جھگڑے کا موضوع ہی کچھ اور ہوتا ہے، گاہک چاہتا ہے میں 50 کی چیز 10 روپے میں خرید لوں اور دُکاندار چاہتا ہے میں 50 کی چیز 100 میں بیچ دوں۔ نہ گاہک دکاندار کی بھلائی چاہتا ہے، نہ دُکاندار گاہک کا بھلا سوچتا ہے، پھر نتیجہ کیا ہے؟ دھوکہ دہی، ناپ تول میں کمی، خیانت اور ایسی چیزیں بازاروں میں بڑھ رہی ہیں، ہماری تجارت دِن بہ دِن نیچے سے نیچے کی طرف جارہی ہے اور مسلمان دُنیا بھر میں تنزلی کی طرف بڑھتے جارہے ہیں۔

ہمیں یہ چیزیں سمجھنی چاہئیں! آج موقع ہے، ہمیں سنبھل جانا چاہئے! اللہ پاک ہمیں خرید و فروخت سے متعلق گُناہوں سے بچنے اور صاف شفّاف، خیر خواہی والی تجارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

323

1 ... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الرابع: فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:102 بتغیر قلیل۔

شعبہ رابطہ برائے تاجران کا مختصر تعارف

اَلْحَمْدُ لله! نمازِ باجماعت کی اَہَمِیَّت بتانے ، سُنَّتوں کی تَربِیَت اورنیکی کی دعوت پھیلانے کے لئے دعوتِ اسلامی مختلف شُعبہ جات میں دینی کام کررہی ہے،اِنہی میں سے ایک شعبہ **رابطہ برائے تاجران** بھی ہے، تِجارت ایک ایسا شُعبہ ہے جو ہر مُلک میں رِیڑھ کی ہڈی کی حَیثِیَّت رکھتا ہے، بلکہ کئی ملکوں کی مَعِیْشت کا اِنْحِصار و مَدار ہی تِجارت پر ہے، مگر بد قسمتی سے علمِ دِین سے دُوری کی وجہ سے آج مسلمانوں کی ایک تعداد تجارت کے اسلامی سنہری اُصُولوں پر عمل کرنے سے بہت دُور ہے۔چُنانچہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت یہ شعبہ قائم کیا گیا ہے ❁جس کا کام شُعبہ تِجارت سے مُنسلک لوگوں کو تجارت کے مُتَعَلِّق اسلامی تعلیمات سے آگاہ کرنا ہے،اس شعبے میں پائی جانے والی خرابیوں سے بچ کرپاکیزہ زندگی گزارنے کی سوچ دی جاتی ہے ❁نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے، **مدنی مقصد کے حُصُول** اوربازاروں میں دینی ماحول بنانے کے لئے مسجد یا کسی بھی مُناسِب مَقام پر درس وغیرہ دینے کا اِہتمام کیا جاتا ہے ❁ درس کے علاوہ وقتاً فوقتاً مُختلف اَوْقات میں **تِجارت کورس** کروانے کا بھی اِہتمام کیا جاتا ہے ❁ مدنی چینل پر ایک سلسلہ **اَحْکامِ تِجارت** بھی ہوتا ہے جس میں تجارت کے احکام بتائے جاتے ہیں ❁بڑی بڑی مارکیٹوں،شاپنگ مالز وغیرہ میں **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا اِہتمام کیا جاتا ہے جہاں بالخصوص بڑی عمر کے تاجروں، دکانداروں، کاروباری حضرات کو فیضانِ قرآن سے روشن و منور کرنے کے لئے دُرست مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁اہلِ محبت

لِ / فیکٹری مالکان (**Factory Owners**) کو **مدنی قافلوں میں سفر** کا ذہن دینے کے ساتھ ساتھ ان کے تحت کام کرنے والے ملازمین کو بھی ہر ماہ مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ۞فیکٹری / کارخانے میں مسجد / جائے نماز کا اِہتمام کیا جاتا ہے تاکہ یہ عاشقانِ رسول بھی نمازوں کی پابندی کر سکیں ۞فیکٹری / کارخانے کی مسجد / جائے نماز میں **ماہِ رمضان میں نمازِ تراویح** کا بھی اِہتمام کیا جاتا ہے ۞تاجران کو **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی سالانہ بکنگ کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ۞تاجران کو شرعی رہنمائی کے لئے **دارُ الافتاء اہلسنّت** سے مربوط رہنے کا ذہن دیا جاتا ہے ۞تاجران کو مارکیٹوں، شاپنگ مالز وغیرہ میں ہی جُزوقتی **فیضانِ نماز کورس** کرنے کی بھی ترغیب دِلائی جاتی ہے تاکہ اپنے کام کاج اور وقت کی سُہولت کے مطابق **فیضانِ نماز کورس** کرکے اپنی نماز دُرست کرنے کی سَعادت حاصل کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 24 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! تجارت کے ساتھ ساتھ دنیاوی ہر کام شریعت کے تقاضوں کے مطابق کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجیے نیک اعمال پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کیجئے۔ قربان جائیے! شیخ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حکمت، آپ کی اعلیٰ سوچ، عِلْم اور مہارت پر کہ آپ نے اس پُر فتن دَور میں نیک بننے اور گُناہوں سے بچنے کا بہترین نسخہ عطا فرمایا یعنی 72 نیک اَعْمال، کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل یہ ہے کہ کیا آج

آپ نے کم از کم ایک دینی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا یا سنا؟ پیارے اسلامی بھائیو! اس نیک عمل پر عمل کی نیت سے اپنی دُکان یا بازار میں جہاں سہولت ہو کم از کم ایک درس دینے یا سننے کی ترکیب بنالیں اس کی بہت برکتیں ملیں گی۔ ان شاء اللہ نیت کیجئے! ہم 72 نیک اَعْمال والے دینی کام کو اپنی زندگی میں نافِذ کریں گے۔ اس کے لئے 72 نیک اَعْمال کا رسالہ مکتبۃ المدینہ سے طَلَب کیجئے، اسے اپنے پاس رکھئے، روزانہ وقت مقرر کرکے اس کے خانے پُر کرکے اپنے یہاں کے ذِمَّہ دار کو جمع کروایئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رزق حلال کمانے کے مدنی پھول:

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! رزق حلال کمانے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) پاک کمائی والے کے لئے جنت ہے۔ (معجم کبیر، ۵/۷۲، حدیث: ۴۶۱۶) (2) رزقِ حلال کی تلاش فرائض کی ادائیگی کے بعد ایک فرض ہے۔ (معجم کبیر، ۱۰/۷۴، حدیث: ۹۹۹۳) ☆ سیٹھ اور نوکر دونوں کے لئے حسب ضرورت اجارے کے شرعی احکام سیکھنا فرض ہے، نہیں سیکھیں گے تو گنہگار ہوں گے۔ (حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، ص ۴) ☆ نوکر رکھتے وقت، ملازمت کی مدت، ڈیوٹی کے اوقات اور تنخواہ وغیرہ پہلے سے تَعَیُّن ہونا ضروری ہے۔ (ایضاً، ص ۴) ☆ ملازم دفتر یا دکان پر آنے جانے کا وقت درست لکھے، اگر غلط بیانی سے کام لیا اور ڈیوٹی کم دینے کے باوجود پورے وقت کی تنخواہ لی تو گنہگار و عذابِ نار کا حقدار ہے۔ (ایضاً،

ص ۷)☆تنخواہ زیادہ کرانے یا عہدے وغیرہ میں ترقی کروانے کے لئے جعلی (نقلی) سند لینا ناجائز و گناہ ہے۔ (ایضاً، ص ۸)

﴿اعلان﴾

رزق حلال کمانے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

323

[1] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے:جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے،اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

———————323———————

1...القول البدیع،الباب الاول،ص ۱۲۵

2...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹،حدیث ۳۱

3...مجمع الزوائد،کتاب الادعیۃ،باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ،۱۰/۲۵۴،حدیث:۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابنِ عساکر،۱۹/۱۵۵،حدیث:۴۴۱۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 23 نومبر 2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

رزق حلال کمانے کے بقیہ مدنی پھول

☆ملازم کو چاہئے کہ دوران ڈیوٹی چاق و چوبند رہے، سستی پیدا کرنے والے اسباب سے بچے، مثلاً رات دیر سے سونا وغیرہ۔ (ایضاً، ص۸) ☆جو اجارے کے مطابق کام نہیں کر پاتا اسے چاہئے کہ فوراً مستاجر (یعنی جس سے اجارہ کیا ہے اس) کو مطلع کرے۔ (ایضاً، ص۱۱) ☆اگر مخصوص مدت مثلاً بارہ ماہ کے لئے ملازمت کا اجارہ ہو تو اب فریقین کی رضا مندی کے بغیر اجارہ ختم نہیں ہو سکتا، سیٹھ کا خواہ مخواہ دھمکیاں دینا کہ فارغ کر دونگا یا نوکر کا چھوڑ جانے کی دھمکی دینا درست نہیں، البتہ شرعی مجبوری کی بنا پر دونوں میں سے کوئی بھی وقت سے پہلے اجارہ ختم کر سکتا ہے۔ (ایضاً، ص۱۲ ملخصاً) ☆مسلمان کے لئے غیر مسلم کے ہاں ایسی نوکری کرنا جائز نہیں جس میں مسلمان کی ذلت ہو مثلاً اس کے گھر کی صفائی کرنا، کچرا اٹھانا، گاڑی صاف کرنا وغیرہ، البتہ جس کام میں مسلمان کی ذلت نہ ہو وہ کر سکتا ہے۔ (ایضاً، ص۱۳) ☆ملازم اپنے دفتر کا قلم، کاغذ اور دیگر اشیاء اپنے ذاتی کاموں میں صرف کرنے سے اجتناب کرے۔ (ایضاً، ص۱۴) ☆چوکیدار، گارڈ یا پولیس وغیرہ جن کا کام جاگ کر پہرا دینا ہوتا ہے اگر ڈیوٹی کے اوقات میں ارادۃً سو گئے تو گنہگار ہوں گے اور

جتنی دیر سوئے یا غافل رہے اتنی دیر کی اجرت کٹوانی ہو گی۔(ایضاً، ص۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اپنی نعمتوں کو بڑھانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "اپنی نعمتوں کو بڑھانے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

(پ:۱۰ التوبۃ: ۵۹)

ترجمۂ کنزالعرفان: ہمیں اللہ کافی ہے عنقریب اللہ اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائیں گے۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔(فیضانِ دعا، ص254)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی

سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند

ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟(47)چوک درس دیا یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رِہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی حول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد